URDU

جرمن میں واقفیت اور بات چیت کے لئے گائیڈلائینز..

REFUGEE GUIDE.DE

تعارف

Willkommen in Deutschland!

جرمن میں خوش آمیدد؛ ۔مندرجۃ ذیل معلومات
اپکی رھنمائی کرے گی یہاں جرمن میں رہنے کے
لیےان معلومات کو پناہ گزینوں کے اھم سوالات
کی بنیاد پر لکھاگیاھے اس کتابچے میں جو بھی
لکھا ہے یہ کسی عدالت یا سخت قانون کےعیوض
نہیں بلکےصرف اپکو سمجھانےکےلیے ہیں جرمن
میں لوگ شاہد اس معلومات پر عمل نہ کریں لیکن
اکثر لوگ نیچے دیے گیے طریقوں پر عمل کر کے
زندگی گزارتے ہیں۔

مواد

عوامی زندگی 3

ذاتی آزادی 5

کمیونٹی میں زندگی 6

مساوات 7

ماحولیات اور حیاتیات 8

غذا،مشروبات،اورتمبکو نوشی 9

کاروباراورٹرانسپورٹ 10

ایمرجنسی کی صورت میں 11

اس گائیڈ کے بارے میں 12

عوامی زندگی

گوٹین ٹیگ یعنی(اچھادن)اور عوفویدرسیہن یعنی(الوداع)ہروقت گفتگوکےآغازاوراختیتام کےطورپراستعمال ہوتے ہیں عام طورپرسلام کرناہرجگہ گفتگوکاآغازسمجھاجاتاہےمثال کےطورپراگرکوئی چیز مارکیٹ سےحریدناہویاڈاکٹرکےانتظارگاہ میں بیٹھےہوئےلوگوں کے ساتھ گفتگوکاآغاز سلام سےکیاجاتاہےاسی طرح کسی بھی گاوں قصبےیادوردرازکےعلاقوں اورپیدل چلنےوالےلوگوں میں سلام کرنےکاطریقہ ایک عام رواج ہے۔

پرمعمول ہےکہ لوگون کےساتھ ٹرین،یاہوٹل میں صرف سلام کہنے یاجگہ چھوڑتےوقت خداحافظ کےزریعے سےگھنٹوں تک ساتھ ساتھ بیٹھ کرسفر یااپنا کھاناکھاسکتےہیں۔

خاموشی اوررازداری کی وجہ سے لوگ اکثر اپ نےگھریادفترکےدروازےبندرکھتےہیں،دروازےم یں داخل ہونےسےپہلےدروازےپردستک دینااچھا سمجھاجاتاہے۔

اتوارکےدن کومکمل خاموشی ہوتی ہےتقریباتمام دکانیں اورکاروباربند ہوتےھیں چونکہ سارہ دن لوگ خاموش رہتےہیں اگر کسی بھی جگہ پرزیادہ شور نظرآئےتو پڑوسیوں کی طرف سے آپ پر شکایت ہو سکتی ہے۔اسی طرح جرمن میں لوگ رات01 بجے سے لے کر صبح 6 بجے تک

یہانکے لوگ عام طورپرآپ سے ملکر چہرے پرمسکراہٹ اوراچھے طریقےسےاستقبال اوردوستانہ ملاقات کوبہت پسند کرتےہیں۔

جرمنی میں لوگ اپنی ذاتی قدرجگہ اورپراپرٹی کوبہت اہمیت دیتے ہیں جس کے بارےمیں آپ کووقت کے ساتھ آگاہی ہوجائی گی۔یہ مکمل طور

خاموشی کی توقع رکھتے ہیں،اس وقت کے دوران
لوگ آرام اور سکون سے رہنے کو پسند کرتے ہیں

کثر جگہوں پر عوامی انتظار گاہوں اور آرام گاہوں
میں باتھ روم ہوتے ہیں جس میں صفائی کے لیے
ٹشواکثر استمال ہوتے ہیں،لہذاٹشو پیپر استمال
کرنے کے بعد اسکو کوڑے دان میں ڈال دیں،اگر
کوئی مواد رہتا ہے تو برش کا استعمال کرکے
صاف کریں تاکہ اپکے بعد آنے والے کو تکایف کا
باعث نہ بنے،آخر میں باتھ روم چھوڑنے سے پہلے
اپنے ھاتھ دھونے کو حفظان صیحت کا خیال رکھں

دوران سفر اپنی گفتگو کو بلند اور بہت طول
ديناکسی کے آمنے سامنے ہو یا موبائل پر اچھا
تصور نیں کیا جاتا

اکثر ٹرین اور بسوں وغیرہ میں چند نشیستں یا
کرسیاں محصوص ہوتی ہیں مثلا بوڑھوں بیمار
اور حاملہ عورتوں کیلئے تو لوگ عام طور پر ان
جگہون کو خالی چوڑنے کی کوشش کرتے ہیں،تاکہ
ان کو تکایف نہ ہو۔

سیڑھیوں یا متحرک زینون پر لوگ عام طور پر
دائیں جانب کھڑے ہوتے ہیں تاکہ باءیں جانب اگر
کسی کو ضرورت ہو تو آسانی سے چل سکے

اگر آپکو کسی مددکی ضرورت ہو تو کسی بھی
بالغ شخص سے آذادانہ طور پر مدد طلب کرسکتے
ہو،کیونکہ یہاں آپ سے لوگ دوستانہ رویہ رکھتے
ہیں،لیکن بچوں کے ساتھ تعلقات رکھنا ان کے
والدین کے بغیر اچھا نہیں۔

ذاتی آزادی:

ہر شخص کو اپنی مزہبی آذادی حاصل ہے ہر کوئی اپنے مزہب کے مطابق عبادت کرسکتا ہے،اور مزہب کا ہونا بھی ضروری نہیں اگر کسی کا مزہب نہ ہو۔ مزہب کو نجی یعنی پراٰیوٹ معاملہ تصور کیا جاتاہے۔اسی طرح آپ آذاد ہیں۔جس طرح بھی آپکاعقیدہ ہولیکن آپ نے دوسروں کا بھی لحاظ رکھنا ہو گا ان کے عقیدے کا خواہ جیسے بھی ہو۔

ہم جنس لڑکے اورلڑکیوں کا مل ملاپ ایک عام معمول ہےہاتھ تھام رکھنا،بوسہ دینا اکثر جگہوں پر نظرآتا ہے اور یہ عام طور پر قابل قبول سمجھا جاتا ہے جب بھی آپ کسی راستےسے گزرتے دیکھتے ہو تو اس کو نظر انداز کرنا چاہیے۔

یہاں پر جزوی کپڑے پہنانا مثلا ۔ٹی شرٹس،شارٹس وغیرہ ایک عام اورنارمل بات ہوتی ہے۔

بعض جگہوں پربغیرکچھ پہنے نہاتےہیں لیکن لوگ کپڑے پہین کر نہاتے ہیں عوامی پول پر عمومن اورجزءرے پر مرد اور عورتیں علحدہ نہیں نہاتےلیکن بعض اوقات سپشل ٹاءم ہوتا ہے مرد اور عورتیں کے لیے صرف۔

جرمن میں رائے اور مباحثے کا مقصد سمجھوتے کی طرف ہوتا ہے۔یہاں پریس کو مکمل طور پر قانونی آذادی حاصل ہے۔ پریس اپنی طرف سے آذادی کے ساتھ عوام کےساتھ معلومات کو شئیر کر سکتا ہے،خواہ وہ موضوع یا تقریر حکومتی تنقید پر ہویاگرجاگرکے بارے میں ہوآپ اپنی رائے کا اظہار آذادی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔آپ مکمل طور پر کسی بھی چیز کے بارے میں بول سکتے ہیں۔خواہ وہ کسی کی عزت کے بارے میں یادھمکی ہی کیوں نہ ہو۔

کمیونٹی میں زندگی

جرمن میں لوگ ذیادہ تر ہاتھ ملاتیں ہیں جب بھی کوئی سفر پہ جاتاہے،یاسفرسےواپسی کرتا ہے۔یا کسی اجنبی سے ملتے ہیں جب کوئی گروپ میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ہر فرد کے ساتھ ہاتھ ملانے کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی طرف دیکھتے ہیں۔آپ مرداور عورت دونوں کے ساتھ ہاتھ ملا سکتے ہیں

دوستوں کا استقبال کرتے ہوئے یہاں پر لوگ ایک دوسرے کے ساتھ گلے ملتےہیں اور بعض جگھوں پربوسہ بھی دیتےہیں مخالف جنس ایک دوسرے کےچہرے بھی ملاتے ہیں استقبال کے طور پر جن کا مل ملاپ غیر جنسی ارادے کا ہوتا ہے۔

لوگ اکثر وہی بولتےہیں جو وہ سوچتے ہیں،وہ کسی اور چیز کو نہیں بلکے دیانتداری کو چاہتے ہیں،کسی بھی تنقید کو اپنے لیے بہتری کی طرفرہنمائی کا مرکز ٹہراتے ہیں،یہاں تنقید کرنے والے لوگ ذیادہ ترنہیں ہوتے،

وقت کی پابندی انتہائی ضروری ہے اگر کسی کے ساتھ ملاقات کا وقت تعین ہو اوراس میں 5 منٹ کا تاخیر بھی ہو جائے تو برا مانا جاتا ہے۔اسلیے کے دوسرا آدمی انتظار کر رہا ہے۔اگر آپ وقت پر نہیں پہنچ سکتے تو اس بندے کو ٹیلیفون یا کسی اور طریقے سے اگاہ کرنا چاہیے تاکہ وہ آپ کا انتظار نہ کرئے۔ وقت کی پابندی یعنی کام کے دوران اور دوستوں کے ساتھ اور ہر معاملے میں بہت ضروری ہے۔

اگر آپ کوکوئی چیز پیش کرتا ہے تو،،نہ شکریہ،،کو ادب کے سا تھ نہیں سمجھا جاتا ہے اور،،بیتے،،یا،،گیرنے،،کو ہاں سمجھا جاتا ہے۔

مساوات۔

کسی بھی چیز میں امتیازی سلوک مثلا نسل،مزہبب اورجنسی رغبت کو غیر قانونی تصورکیا جاتاہے۔ اگر آپکو کہیں پردھمکی یاامتیازی سلوک کا برتاومحسوس ہوجائے توپولیس کو کال کر کے مقدمہ چلاسکتےہو۔جرمن مین تشدد کرناتشدد کے بارےمیں تبصرےکرنابلکل قابل قبول نہیں،یعنی جرمنی میں تشدد پرمکمل پابندی ہے۔

مرد اور عورت کے حقوق ہرلحاظ سے برابر ہیں۔اگر آپکو کوئی کہیں بھی اس جگہ کو چوڑدینے اور یہاں سےچلے جانے کو کہے تو آپ کو بات تسلیم کر کے ادھر سے جانا ہو گا۔آپکو پوچھنا چاہے جب بھی آپ کہی تصویر لیتےہو۔

ہم جنس پرستی جرمن میں عام سمجھاجاتاہے۔مثال کے طور پر سابقہ وزیرجارجہ کھلم کھلا ہم جنس پرست تھے۔ہمجنس جوڑے قانونی طور پر رجسٹر ہو سکتے ہیں۔

لوگ آزادنہ طور پراورکسی سے بھی شادی کا انتخاب کرسکتے ہیں۔یا یہاں آپ مکمل طور پر بغیر شادی کے رہ سکتے ہیں۔یاان کی مرضی ہوتی ہے کہ وہ بچے رکھتے ہیں یانہیں۔

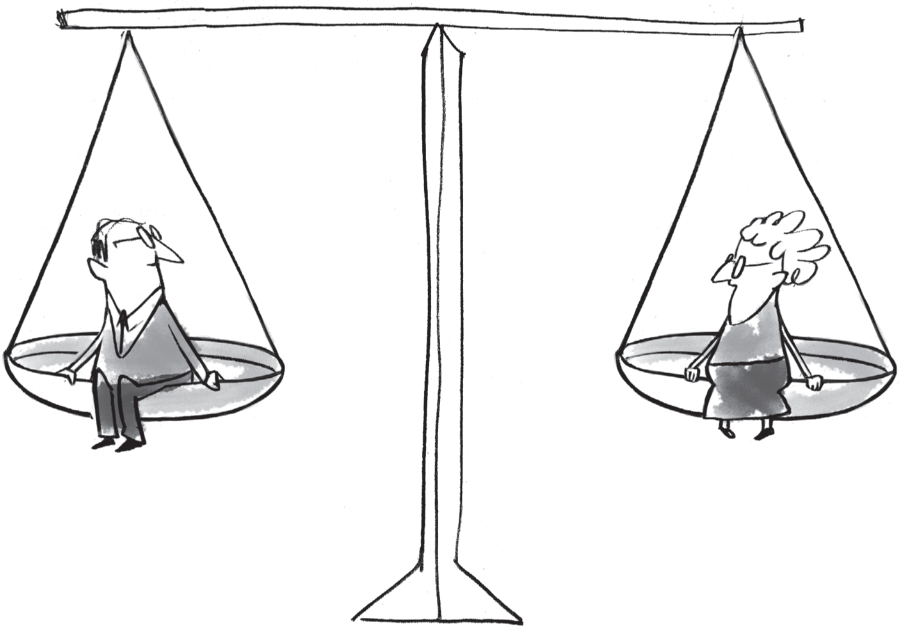

ماحولیات اور حیاتیات

جرمن میں لوگ ماحول کو صاف اوردوستانہ طریقے سے صفائی کاخیال رکھتے ہیں۔یہاں پربے کار چیزوں کو الگ الگ کوڑے دانوں میں ڈالتے ہیں۔ تاکہ اسکو استعمال میں لایا جائے۔یہ لوگ زمین پر پڑی گند گی کو پسند نہیں کرتے۔تولہزا صفائی کا خیال ہر جگہ کرنا چاہیے،چاہے وہ شہر،پارک اور روڈ ہی کیوں نہ ہو۔کوڑے کو کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے جوکہ ہرجگہ موجود ہوتے ہیں۔اگر کہیں پرکوڑے دان نہیں ہوتا تو اس وقت تک وہ چیز اپنے پاس رکھیں جب تک آپکو کوڑا دان نظر آئے تو کوڑا ادھر پھینک دیں۔ کوڑا دان اکثر ٹرین،اسٹیشن،بس سٹاپ پارک وغیرہ یعنی ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔جس کو ضرورت کے وقت استعمال کرنا چا ہیے ماحول کو صاف ستھرہ رکھنے کے لیے۔

جب کھڑکیاں کھولے ہو تو ہیٹر کو بند رکھنا چاہئے اور وقت کے ساتھ تازہ ہوا لینے کیلئے کھڑکیوں کو کھولنا بہت ضروری ہے۔

بہت سی بوتلوں پر کچھ منافع ملتا ہے۔جو کہ 8سے لیکر25 سنٹ کے درمیان ہے۔جب آپ حالی بوتلوں کو واپس کرنے پر ملنگے گے۔ان خالی بوتلوں کو کسی بھی سپر مارکیٹ پربیچ سکتے ہیں۔اس کامقصد ماحول کو صاف ستھرہ رکھنا ہے۔تو یہی واپس کی گئ چیزوں کو دوبارہ ایک خاص عمل سےگزرنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔جس سےگندگی میں کمی ہو جاتی ہے۔

جرمن میں لوگ توانائی کااستعمال احتیاط کے ساتھ کرتے ہیں۔یہ عمل ماحولیاتی تفظ اور اپنے پیسوں کو مخفوظ کرنے کیلئے کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر لوگ کوشش کرتے ہیں۔کہ اپنے گھروں کی لائٹ بند کرتے ہیں،جب جاہر جاتے ہیں اور بجلی سے چلنے والی چیزون کو بندکرتے ہیں۔مثلافریج،گیزر وغیرہ۔

غذا،مشروبات،اورتمبکو نوشی

نلکے کا پانی مکمل طور پرصاف ہے - جرمنی میں پانی کی نگرانی سختی کے ساتھ کی جاتی ہے۔ بغیر خطرے کے استعمال کر سکتے ہیں جو ہر قسم کے نقصان سے پاک اورصاف ہے۔کچھ جگہوں پر اگر

لکھا ہوکہ یہ پانی استعمال کا نہیں تو اس پر لکھا ہوگا،مثلا ٹرین اسٹیشن یا کہیں اورعوامی جگہوں پرتو اس کو پینے کےلیےاستعمال نہ کریں۔

جرمنی میں آپکو مختلف قسم کا گوشت ملے گا۔جس میں خنزیربکرا اورمرغی کا گوشت شامل ہے۔تو آپ پوچھ سکتے ہو۔ اگر آپ بعض گوشت نہیں کھاتے کیونکہ جرمنی میں رواۂتی طور پرخنزیر کاگوشت ذیادہ لوگ کھاتے ہیں۔

بہت سے مقامات پر آپکو ڈونر میں روٹی میں کباب یا گوشت مل سکتاہےجو کہ چکن بچھڑے یابھیڑ کا گوشت ہوتا ہے۔ڈونر میں دیگر فاسٹ فوڈ مثلا پیزا،برگر،فراٰئس وغیرہ بھی پیش کیا جا تاہے۔جو کہ چمچے یا کانٹے کے بغیر کھاسکتے ہیں۔تاہم کاٹری(چمچہ،کانٹا)عام طور پر کھانے کی میز پر استعمال کیاجاتاہے۔

جرمنی میں بہت سی مٹھاۂیاں گالاٹاۂن۔یعنی خنزیر کے گوشت سےبنائی جاتی ہیں۔اگر آپ یعقین کرتے ہیں کہ یہ حلال ہے یاکسی سبزی کا بنا ہوا ہے تو آپ اس کو معلوم کرسکتے ہیں۔اس کے لیبل سے جو کہ ان پر لکھا ہوتا ہے۔مثلا اس میں شامل ہے خنزیر یا سبزی۔

جرمنی میں مختلف قسم کےڈسکاونٹ ریٹ مثال کے طور پر(لیڈل،الڈی اورپینی) اور قیمتی ریٹ (ری وے اورایڈیکا) اشیاء کی سپر مارکیٹ اور چھوٹی سپرمارکیٹ بھی موجود ہیں۔جو کہ ترکی،افریکہ،اۂشیاء اور یونان کے لوگوں کی مارکیٹیں ہیں۔ اگر آپ صرف حلال کھانا پسند کرتے ہیں گوشت اور مٹھاۂیاں تو آپ یہ لے سکیں گے ترکش اور عرابش سپر مارکیٹ سے۔بعض سپر مارکیٹ،پیٹرول اسٹیشن،اور سبزیوں کی دوکانے 24 گھنٹے کھولی رہتی ہیں۔لیکن ان میں چیزوں کی قیمت عام مارکیٹ سے ذیادہ ہوتا ہے۔

الکوہل ،بیر اور شراب عام طورپر پی جاتی ہیں۔اسی طرح شام کے کھانے کے دوران اورگھومنے کے دوران۔بہر حال جرمن کے لوگ الکوہل کو پسند نہیں کرتے،اوراکثر الکوہل نہیں پیتے۔اگر آپ کو کوئی الکوہل پیش کرے تو آپ اس ،،نہیں شکریہ،،کہہ کرنہیں پینے کا کہہ سکتے ہیں۔ڈرائیونگ کے دوران شراب پینے پر مکمل پابندی ہے۔

عوامی جگہوں پر مرداورعورت دونوں کا سگریٹ پینا عام ہے۔ہوٹلزاور ٹرین اسٹیشن میں سگریٹ پینے کے لیے خاص جگہ ہوتی ہیں۔جہاںآپ سگریٹ پی سکتے ہیں۔اگر سگریٹ کو باہر یا خالی جگہ پر پیا جاۓ تو اسکو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔بچوں،حاملہ عورتوں اور سگریٹ نہ پینے والوں کے سامنے پینا اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

کاروباراورٹرانسپورٹ

دوکانیں اوردفاتر وقت پر کھولتے اور بند ہو جاتے ہیں۔اوراسی طرح ٹرین اوربسیں وقت پر روانہ اور وقت پر پہنچ جاتی ہیں۔مثال کے طور پر کوکوئی مارکیٹ 4 بجے سہ پہر بند ہو ہو تو آپ کو 5 منٹ پہلے وہاں موجود ہوں ورنہ آپ کو دروازے بند نظر آئیں گے۔

بیوروکرﺅسی کے ساتھ بعض اوقات وقت کا معیار اگے پیچھے ہو جاتا ہے۔کام کی پیچدگی کی وجہ سےلیکن بیوروکرﺅسی کا معیار سب کے ساتھ برابر ہوتا ہے،رشوت لینا اور دینا قانونا جرم ہے۔

جرمنی میں لوگ ٹریفک قانون کی بہت پابندی کرتے ہیں۔اورٹریفک کے اشاروں اور علامات پر عمل کرکے سرخ اشارے پر روک جاتے ہیں۔یہاں تک کہ اگر کوئی بھی موجود نہ ہو۔اگر کہیں پر ٹریفک اشارے یا علامات نہ ہوں۔اورکوئی شخص داﺋیں طرف سے آ رہا ہو تو اس کا حق ہے کہ داﺋیں طرف سے آنے والا گزرے باﺋیں طرف۔

شہروں میں ساﺋکلوں کے لیے الگ الگ راستے بناۓ گۓ ہیں۔گاڑی چلاتے وقت یاساﺋکل چلاتے وقت ٹیلیفون پر بات کرنا ممنوع ہے۔جب کوئ سفر جا رہا ہوتو اپنا سیٹ بلٹ حفاظت کے لیے باند رکھے۔کار میں بچوں کے لیے سپشل سیٹ رکھنی چاہیں ان کے ساﺋز کے مطابق۔

دفتری اوقات میں عمومن فون سنا جا سکتا ہے۔یعنی سہ پہر 4 یا 5 بجے تک۔ عمومن پراﺋوٹ کال نہیں سنی جاتیں رات 9 یا 10 بجے کے بعد۔جب بھی کسی کو کال کرنی ہو تو پہلے اپنا نام بتا کر گفتگو کا آغاز کریں۔

عام ٹرانسپورٹ استعمال کرنے سے پہلے ٹیککٹ خرید لیں،آپ یہ ٹیکٹ سروس پواﺋنٹ یا ٹیکٹ مشین سے لےسکتے ہو۔جب بھی آپ ٹرین،بسوں وغیرہ میں بیٹھے ہوں تو اپنے ٹیکٹ کوچیک کراﺋیں۔مثلا برلین یامونشن جیسے شہروں کے ٹیکٹوں کی اقسام اور طریقہ کار بعض شہروں اور علاقوں میں مختلف ہوتے ہیں۔

ایمرجنسی کی صورت میں

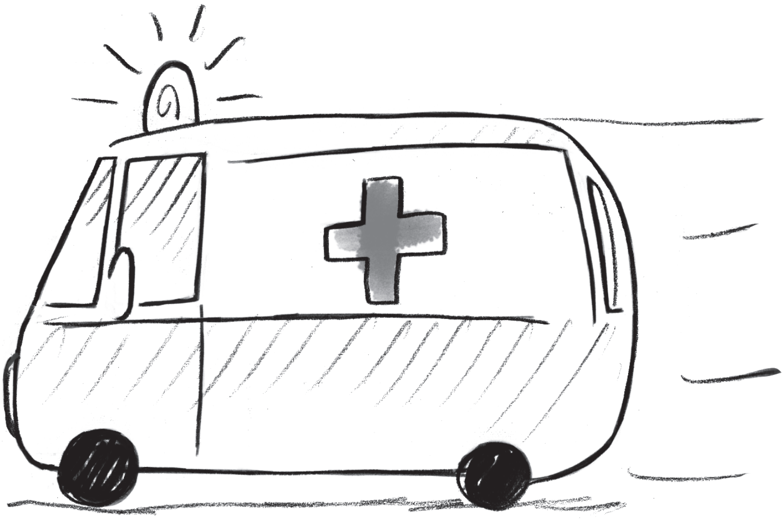

ہمیشہ ان لوگوں کی مدد کرو جن کا سامنا مشکاوں سے ہو۔کبھی نظرانداز نہ کریں دیکھ کر۔مصیبت میں ہر کسی کومدد کی ضرورت ہوتی۔مثلا طبی آمداد فراہم کرنا۔اور ایمرجنسی سروس کو فون کرنا۔(نیچے دیکھئے)

کسی بھی لڑائی،چوری اورجنسیی معاملات میں پولیس کو کسی بھی ٹیلیفون سے110 پر فون کریں۔پولیس آفیسر عام طور پر دوستانہ طریقےسے آپ کی مدد کرنے اور ہر فون کالز کو سنجیدگی سے لیں گے۔

آگ یا طبی امداد کی صورت 112 پر فون کریں۔یہ ٹیلفون نمبر صرف ایمرجنسی کی صورت میں ہی استعمالکریں۔اور یہی طریقہ ہسپتال کے لیے بھی استعمال کرسکتےہو۔

اگر رفیوجی کو ڈاکٹر کی ضرورت ہو توپہلے سوشل سیکورٹی سے رابطہ کریں۔ڈاکٹروں کا کلینک ٹائم صبح 8 سے دوپہر 12 بجے تک اور بعض اوقات سہ پہر کو بھی کھولے ہوتے ہیں۔اکثر ڈاکٹرز انگلش بول سکتے ہیں۔

اگر آپ کو رات کے وقت،اتوار یا تعطیل کے دوران ادوایات کی ضرورت ہو تونزدیک دواخانہ جاسکتے ہیں۔یا معلوم کرناچاہتے ہوں کہ کونسا دواخانہ کس وقت کھوا ہے تو آپ گوگل یا اس نمبر پر22833 کال کر کہ معلوم کر سکتے ہیں۔ہر کلینک کے دروازے پر اوقات کا شیڈول لکھا ہوتا ہے۔

اس گائیڈ کے بارے میں

یہ گائیڈ لاینز جرمنی میں آنے والے مہاجرین
اور مستقبل میں شہری بننے والوں کیلئے ہیں۔
اس مختصر بیانیئے کا مقصدجرمن میں رہنے
کے ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہیں۔جس کا
مقصدابتدائی معلومات فراہم کرنا ہے۔جن کو
کسی چیز کے بارے میں معلومات نہ ہو۔مثلا
جرمن کورس فراہم نہ کیا ہو حکومت کی طرف
سے۔ستمبر2015 میں اس مقصد کے لیے(نقل
مکانی اور پناہ گزین کے وفاقی دفتر)سے کسی قسم
کی کوئی گائیڈ لاینز نہیں دی گیئں۔

یہ گائیڈ مختلف زبانوں میں مل سکتی ہے۔بہاں
ممکن ہو۔یہ گائیڈ آن لائن بھی دستیاب ہے پرنٹ
کرنے اور اسے تقسیم کرنے کی سہولت کے ساتھ
۔ ایک پرنٹ کی ہوئی کتاب بعد کی کسی تاریخ پر
دستیاب ہو سکتی ہے۔

اس ہداٸت نامے کا واحد مقصد مفید معلومات فراہم
کرنے کے لیے ہے۔یہ ہداٸت نامہ تکبر یا عاجزی
سے سمجھا جا سکتا ہے۔یہ ممکن تشریح مسلسل
اور شدید اس منصوبے میں بھی جھلکتی ہے۔

اس ہداٸت نامہ کو ڈیزاٸن،ترتیب اور مفہوم تیار
کرنے میں بہت سے لوگوں نے مدد کی جس
میں شام،افغانستان،سوڈان،مصراور فلسطین کے
لوگ شامل ہیں۔جن کے ملکوں میں موجودہ بری
صورت حال کی وجہ سے یہ لوگ نقل مکانی کر
کے جرمن ہجرت کر چکے ہیں۔اسی وجہ سے ہم
نے پناہ گزینوں کو شامل کر کہ اس ہداٸت نامہ کو
ترتیب دیا ہے۔اس ہداٸت نامہ کو ترتیب دینے میں
جب ہم پناہ گزینوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یہ
منصوبہ پیش کیا گیا تو بہت اچھے اورحقیقی طرز
کی معاومات موصول ہوٸیں۔تو اکثر پناہ گزینوں
میں واضح طورپر یہ تشویش پائی گئ اور اسی پر
عمل کرنا انکے فاٸدے کا سبب ہے

REFUGEE GUIDE.DE

Impressum:
© Refugeeguide.de
Projektkoordination: Michael Strautmann, Franziska Fischer

Broschüren-Layout: Joanna Roer
Illustrationen: Maren Amini, maren-amini.de
Logo-Gestaltung: Freizeit-Werbeagentur.com

Redaktion: Viele ehrenamtliche Unterstützer, v.a. Studenten und Doktoranden, mit verschiedensten (geographischen und kulturellen) Hintergründen, die zu dieser crowd-gesourcten Orientierungshilfe beigetragen haben.

Übersetzungen:
Deutsch, Englisch, Französisch, Arabisch: eine Vielzahl ehrenamtlicher Unterstützer in Gemeinschaftsarbeit
Kurdisch, Türkisch: Integrationsrat Köln
Pashto: Organization of Afghan Alumni
Dari: Organization of Afghan Alumni und weitere Ehrenamtliche
Tigrinya: durch Unterstützung von refugees.telekom.de; Lektorat: Nyet Temesgen
Russisch: engagierte anonyme Unterstützer
Serbisch: Alexandra Vukovich
Mazedonisch: engagierte anonyme Unterstützer
Albanisch: ein engangierter anonymer Unterstützer
Urdu: Hamid Raza & Jafar Hussain
Den ÜbersetzerInnen gilt unser herzlichster Dank!

Lektorat im Auftrag der Ernst Klett Sprachen GmbH:
Michael Krumm, mk-lektorat.de (Deutsch); Dr. Abbas Amin, arabisch-lektorat.de (Arabisch); Gillian Bathmaker (Englisch); Magali Armengaud (Französisch)